25اکتوبر2013

برانچ لیس بینکاری کھاتوں میں 10 فیصد نمو

اپریل تا جون 2013ء کی سہ ماہی کے دوران برانچ لیس بینکاری کے کھاتوں میں 10 فیصد نمو ہوئی اور ان کی تعداد بڑھ کر 2.6 ملین تک پہنچ گئی۔ دوسری سہ ماہی کے لیے اسٹیٹ بینک کے جاری کردہ پاکستان برانچ لیس بینکاری کے نیوز لیٹر کی آٹھویں اشاعت کے مطابق برانچ لیس بینکاری کے اداروں نے اس مدت میں مجموعی طور پر 44.8 ملین ٹرانزیکشنز کیں جن کی مالیت 173 ارب روپے تھی اور یہ تعداد کے لحاظ سے 9 فیصد اور قدر میں ایک فیصد نمو کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایجنٹوں نے اوسطاً یومیہ 497,333 ٹرانزیکشنز کیں جبکہ ایک ٹرانزیکشن کا اوسط حجم 3,870 روپے رہا۔ سہ ماہی کے آخر تک برانچ لیس بینکاری کی خدمات دینے والے ایجنٹوں کی تعداد 93,800 سے تجاوز کرگئی۔ تاہم، اس کی نمو میں ایجنٹوں میں شراکت داری کا بڑھتا ہوا رجحان معاون ثابت ہوا۔

نیوز لیٹر میں دیے گئے تجزیے کے مطابق مجموعی ٹرانزیکشنز میں سے 83 فیصد اوور دی کاؤنٹر (او ٹی سی) کی گئی تھیں جبکہ صرف 12 فیصد ٹرانزیکشنز ایم والٹس کے ذریعے کی گئیں۔ فنڈ کی منتقلی کی ٹرانزیکشنز کا او ٹی سی ٹرانزیکشنز کی تعداد اور قدر میں بڑا حصہ ہے جس کے بعد یوٹیلٹی بلز کی ادائیگیوں کا نمبر آتا ہے۔ ان دونوں اقسام کی ٹرانزیکشنز کا نہ صرف برانچ لیس بینکاری کی ٹرانزیکشنز میں بڑا حصہ تھا بلکہ یہ صنعت میں نمو اور آمدنی کے اہم زمروں کی بھی نمائندہ ہیں۔

نیوز لیٹر کے مطابق نئے اداروں کی شمولیت سے پاکستان میں بلا دفتر بینکاری کی صنعت کی مسابقت بڑھنے کی توقع ہے۔ گذشتہ دو سہ ماہیوں کے دوران تین نئے فریق اس میں شامل ہوئے جن میں موبی کیش، ٹائم پے اور ایچ بی ایل کی جانب سے بلا دفتر بینکاری کے آپریشنز کا آغاز شامل ہیں۔ جبکہ یو مائیکروفنانس بینک اپنے آپریشنز اگست 2013ء میں یو پیسہ کے نام سے شروع کر چکا ہے۔ آئندہ سہ ماہیوں میں مارکیٹ میں مزید توسیع کی توقع ہے چونکہ چند دیگر بینک جو ابھی پائلٹ مرحلے میں ہیں، وہ بھی اپنی برانچ لیس بینکاری آپریشنز شروع کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

برانچ لیس بینکاری کا یہ نیوز لیٹر اس لنک پر بھی دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk/publications/acd/branchless.htm

http://www.sbp.org.pk/publications/ACD/BranchlessBanking-Apr-Jun-2013.pdf

☆☆☆☆☆